مولانا سید محمد یعقوبؒ پشینی، بلوچستانی-تعارفی مخطوطات

پروفیسر ڈاکٹر سید عبدالمالک آغا*

Lajwar's Maulavi, Maulana Syed Muhammad Yaqoob was well-known a learned man & Mulsim theoligean. He had command over the most difficult prescribed books of dar's-e-Nizami and different branches of Islamic learning. He is the author of twenty five (25) manuscripts and hand written books. Out of 25, just 2 manuscripts have been printed such as: divan-e-Muhammad Yaqoob and Kafiyah. The others remaining 23 hand written commentaries & magazines are still unpublished. His research work is in persian & Arabic. He was also a great Sofi & poet. In this research article his research work, in the form of mauscripts would be introduced.

مختصر سوانح عمری :

مولوی لاجورؒ کا اصل نام سیّد محمد یعقوبؒ ہے۔آپؒ کی تاریخ پیدائش دوشنبہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۲۹۴ھجری بمطابق ۱۸۷۷ء ہے(۱) آپؒ نے بچپن میں تو اپنے علاقے ہی کے ایک دینی مدرسہ سے تعلیم حاصل کی۔ بعد میں آپؒ کو حصولِ علم کیلئے اپنے علاقے پشین سے باہر قندھار، کابل اور پشاور جانا پڑا۔اس کے بعد آپؒ ہندوستان چلے گئے۔وہاں دیوبند جیسے معروف مدرسہ میں داخل ہوئے۔یہ آپؒ کی خوش نصیبی تھی کہ آپ کو مذکورہ مدرسہ میں شیخ الہند مولانا محمودالحسنؒ کی شاگردی نصیب ہوئی۔مولانا شبیراحمد عثمانیؒ آپؒ کا ہم زمانہ اور ہم جماعت تھے۔یعنی دونوں نے شیخ الہندؒ سے پڑھا۔دونوں اکھٹے فارغ ہوگئے اورایک ساتھ دستارفضیلت حاصل کی۔دیوبند سے فراغت کے بعد آپؒ نے دہلی کے معروف مدرسہ نعمانیہ میں داخلہ لیا۔جہاں آپؒ نے مولانا فردِل قندھاری سے دوسری دفعہ علم منطق کی بڑی کتابیں پڑیں اورحکیم اجمل خان جیسے نامور طبیب سے علم طب حاصل کیا(۲)۔ اُس کے بعد آپؒ نے بلوچستان کا رُخ کیا۔اوراس خطّے کو علم سے منور کیا۔بالآخر آپؒ اپنے آبائی گاؤں کے قریب کلّی لاجور (گلستان) میں مدرسہ ضیاءالعلوم کے صدر مدرس مقرر ہوئے۔اس مدرسہ میں آپؒ نے پچاس (۵۰) برس تک پڑھایا۔مدرسہ ضیاءالعلوم اورمولانا کے برادران کے دیگر مدارس اس زمانے میں چھوٹا دیوبند کے نام سے مشہور ہوگئے۔۷۶ سال کی عمر میں آپؒ کلی منزکی کے

*ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن اینڈ ہیومینیٹیز، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ایک مدرسہ کے صدر مقرر ہوئے۔ یہاں دو سال تک پڑھایا۔اور بالآخر آپؒ بروز دوشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۲ کو اس دارِ فانی سے رحلت کر گئے۔آپؒ شریعت کے رہبر اور پیر طریقت تھے۔آپؒ بیک وقت چاروں سلاسل نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ اور سہروردیہ میں خلیفہ مجاز تھے (۳)۔

مخطوطات :

ا۔مخزنُ النّجاح :

یہ مخطوطہ مولانا محمد یعقوبؒ کا ایک نہایت ،اہم عجیب وغریب ،نادر اور جامع العلوم شاہکار ہے۔اس میں موصوف نے جو علوم جمع کئے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں :

۱۔بیان بروج۔
۲۔شجرہ نسب صوفیاء۔
۳۔بیان جدوَلِ ساعات نِصف النّہار۔
۴۔علم موسیقی۔
۵۔عِلم حساب۔
۶۔عِلم عرض وطول اقالیم۔
۷۔علم طریق رویت ہِلال۔
۸۔علم نجوم۔
۹۔بیان مُفکّرہ درمیان قرون (جنتری)۔
۱۰۔بیان ساعات نیک وبد۔
۱۱۔بیان منازل قمر۔
۱۲۔قاعدہ عِلم جہات رجال الغیب۔
۱۳۔عِلم جفر۔
۱۴۔علم اصطلاحات حدیث۔
۱۵۔بیان خط استواء۔
۱۶۔اقسام قضایا مُوجھہ۔
۱۷۔اَشکال اربعہ۔
۱۸۔علم عروض۔
۱۹۔قرآن کی اقسام۔
۲۰۔مرغوب القلوب (دیوانِ محمد یعقوب)۔
۲۱۔التفصیل الخاتمی فی تحلیل زکوٰۃ الھاشمی۔
۲۲۔ابیات شطرنج۔
۲۳۔دعائے صبح وشام۔
۲۴۔شجرہ سلسلہ نقشبندیہ۔
۲۵۔تحقیق شب قدر۔
۲۶۔اقسام مصادر۔
۲۷۔بیان زبرو وبیّنات۔
۲۸۔بیان وقوفِ ورموز۔
۲۹۔جدول کلماتِ ابجد۔
۳۰۔ترجمہ کلمات ابجد۔
۳۱۔مُعمّٰی (ذہنی آزمائش سے متعلق)۔
۳۲۔باطنی حواس خمسہ۔
۳۳۔عِلم الجبرا۔
۳۴۔ضا دوظاء کی بحث۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۳۵۔نعتِ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم ۔ ۳۶۔مَنَاقبِ خلفائے راشدین۔
۳۷۔نورالحقیقت فی طریق نقشبندیہ۔

ا۔بیانِ بروج :

کل بارہ بروج ہیں۔یعنی حمل،ثور،جوزا،سرطان،اسد،سَنبُلہ ،میزان ،عقرب ،قوس، جدّی، دَلوَ اورحوت۔ مولانا نے ان بروج کا تذکرہ ایک قطعہ میں یوں کیا ہے :

حمل وثور وتا بَجوزا سلسله بازسرطان واسد باسَنبُله
نیزمیزان عقرب وقَوس آمده جَدّی دَلوَ وحوت آخِر منزله (۴)

موصوف نے بروج پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :

" آسمان پر آفتاب کی گردش سے ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے جس کو دائرہ بروج کہا جاتا ہے۔جسے آفتاب حرکت آفاقی سے ایک سال میں مکمل کر لیتا ہے۔اس دائرہ کو اگر بارہ حصّوں میں تقسیم کیا جائے تو ہر ایک حصّہ برج ہے بالفاظ دیگر آفتاب کی حرکت سے اکثر آباد اور معتدل بلاد میں چار فصلیں پیدا ہوتی ہیں یعنی ربیع،صیف،خریف اورشتا۔پھر ہر ایک فصل کی تین حالتیں ہیں۔ابتدا،انتہا،اوسط۔آفتاب کی حرکت،جس سے یہ فصلیں پیدا ہوتی ہیں جمہور کے نزدیک آسمان پر ہے۔اس لئے آسمان کے باعتبار ہر ایک فصل کے چار حصے کئے اور ہر ایک حصہ کے تین تین،اس طرح ہر حصّہ کا نام برج ہوا" (۵)۔

شجرہ نسب چشتی صوفیاء کرام :

مولانا نے ایک خوبصورت فارسی نظم کی صورت میں شجرۂ عالیہ چشتیہ صابریہ کا تذکرہ نہایت دلکش انداز میں کیا ہے(۶) اس قلمی نسخے کا نمونہ،جس میں شجرہ نسب صوفیا کرام کا تذکرہ ہے۔اگلے صفحے پر ہے۔

بیان جدوَلِ ساعات نصفُ النّہار :

نصفُ النّہار کے اندازے مختلف موسمیات کے اعتبار سے بیان کئے گئے ہیں (۷) جو سامنے نقشہ سے ظاہر ہیں۔

علم تقویم (کلینڈر) :

مولانا کا یہ مخطوطہ علم تقویم سے متعلق ہے جس میں سالانہ کلینڈر تفصیل کے ساتھ ایک خاص انداز میں تیار کیا گیا ہے (۸)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

علم موسیقی :

مولانا کا یہ مخطوطہ علم موسیقی پر مشتمل ہے۔موصوف نے اس قلمی نسخہ میں موسیقی ہندسوں کی صورت میں بیان کیا ہے۔چنانچہ موسیقی پر بحث کرتے ہوئے ایک شعر میں اس کی وضاحت یوں کی ہے :

الشعر مَنقَسم عَلی اللّفظِ والمعنیٰ والوزن والراگ منقسم علی رس وتال وَرَکس (۹)

علم حساب :

مولانا نے علم حساب پر مشتمل اس مخطوطہ میں تسہیل حساب کی خاطر مفصل جنتریوں کا ایک مجموعہ پیش کیا ہے۔اِن جنتریوں کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے موصوف یوں رقمطراز ہیں :

"این جنتری بجہت تسہیل حساب برآمدہ" (۱۰) ان جنتریوں میں مختلف چیزوں کا حساب سہل انداز میں حل کیا گیا ہے۔

علم عرض وطول اقالیم :

مولانا نے اِس مخطوطہ میں دُنیا کے سات اقالیم کی وضاحت کی ہے۔ہر اقلیم کی طول وعرض جُدا جُدا ہیں۔موصوف نے ان طول وعرض سے متعلق نہایت دلچسپ بحث کی ہے۔مولانا نے اپنے دور کے مختلف مما لک کے رائج الوقت سکّے ،حکمرانوں کے نام،صدرِ مقامات، آبادیاں اور رقبوں کی تفصیلات دی ہیں۔مثلاً ملک بخارا کی آبادی۔۲۱۳۰۰۰۰ ہے اور رقبہ ۹۲۳۰۰ ، پائے تخت سمرقند ہے اور طریق حکومت خودمختار اور اس دور میں ملک بخارا کا حکمران سیّد عبدالاحد ہے۔جس کا خطاب خان ہے (۱۱)

علم طریق رویت ہِلال :

مولانا نے مخزنُ النّجاح میں رویت ھلال سے متعلق ایک خاص عمل بتایا ہے جس کے ذریعے ہر مہینے کی پہلی چاند کا علم حاصل ہوسکتا ہے۔مولانا نے لکھا ہے: "دانِستین غُرّہ ھر ماہ" (۱۲) آپؒ نے مزید لکھا ہے :

"باید کہ از سنہ ھجری دوعدد تفریق کند باقی ھرچہ مَانَد ھشت ھشت طَرح کند بعد از طرح اگر ایک ماند بہ خانۂ اول اگر دو ماند بخانۂ دوئم وھچُنین اگر ھشت ماند بخانۂ ھشتم نظر کند۔ھر ماہ کہ مطلوب است از ان جا گرفتہ شود ھمان روز غُرّہ ھمان ماہ خواھد بُود" (۱۳)

علم نجوم :

مولانا نے مخزنُ النّجاح ہی میں جو کہ موصوف کا ایک عجیب وغریب قلمی نسخہ ہے،علم نجوم کی توضیح کی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہے۔علم نجوم میں خصوصاً سات سیاروں کے شرف وھُبُوط کا بیان ہے۔مولانا نے مذکورہ علم پر ایک شعر کی صورت میں یوں روشنی ڈالی ہے :

"سبعه سیاره زحل مشتری مریخ دیگر   شمس وزهراهم عطاردبآخِرست قمر"(۱۴)

بیان مفکرہ درمیان قرون :

اس جنتری میں مولانا نے ایام مشہور شب وروزاور سالوں کی بحث کی ہے۔فارسی ،رومی اورانگریزی کے سنہ ھجری بیان کیا گیا ہے۔جس سے وقت صبح ،وقت طلوع ،وقت غروب اورنصف النہار کی تشریح مقصود ہے۔(۱۵)

قاعدہ علم جہات رجال غیب :

صوفیاءکرام کاعقیدہ ہے کہ انسانوں میں بعض مخصوص لوگ یعنی اولیاءکرام خداوندِ قدوس کی جانب سے معاونین مقرر ہیں جو بوقت مصیبت ،مصیبت زدہ انسانوں کی امداد کرتے ہیں۔ایسے انسانوں کو رِجال غیب کہا جا تا ہے۔رِجال غیب کی پہچان بہت مشکل ہے۔مولانا نے ِ مخزن النجاح میں ایک خاص عمل بتایا ہے جس کے کرنے سے رِجال غیب کو پہچانا جاسکتا ہے (۱۶)

علم اصطلاحات حدیث :

مولانا نے اپنے قلمی نسخہ مخزن النجّاح میں چند اصطلاحات اوراصول وضع کیے ہیں۔جن کے توسط سے صحیح اورضعیف احادیث کا فرق معلوم کیا جا تا ہے (۱۷)

بیانِ خطِ اِستوا :

یہ ریاضی سے متعلق ایک مضمون ہے۔مولانا کے بقول عِلم ھیئت کا ایک خاص دائرہ ہے۔آپ کے نزدیک عِلم ریاضی کے کل دس دائرے ہیں(۱۸)

اقسام قضایامَوجھہ :

یہ عِلم منطق کے قیاس کے دلائل کے مبادی ہیں(۱۹) جن کی تفصیلاتِ مخزن النجّاح میں دی گئیں ہیں۔

اشکال اربعہ :

مولانا نے اپنے مخطوطہ میں اشکال اربعہ پر باقاعدہ مضمون لکھا ہے۔اس بحث کا تعلق عِلم منطق سے ہے۔مولانا نے لکھا ہے کہ کل سولہ(۱۶)اشکال بن سکتے ہیں۔ہر شکل میں صغریٰ ،کبریٰ اورحداوسط

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہیں۔ چنانچہ صغریٰ، کبریٰ اور حد اوسط کی رُو سے اگر صحیح نتیجہ برآمد ہوا تو وہ صحیح شکل ہوگی۔ باقی بارہ اشکال کا نتیجہ درست برآمد نہیں ہوتا (۲۰)

علم عروض :

علم عروض شعر وشاعری کے اوزان وقافیہ سے متعلق علم ہے۔ مولانا محمد یعقوبؒ نے ضابطۂ عروض کے نام سے اس علم پر الگ سا ایک کتابچہ تصنیف کیا ہے جو مخطوطہ کی صورت میں ہے۔ آپؒ علم عروض سے متعلق یوں رقمطراز ہے :

"اِعلَم اَنَّ العروض عِلم یَبحَثُ فیه عَن وَزنِ الشِعرِی صِحَتاً وَسَقماً والموضع الشعرمِن حیث الاوزان والغرض العِصمَة عَنِ الخطاء فیه. وَ اَنَّ حروف التقطُّع التی تتأَلف منها اَلاا جزآء قولوهم لَمَعَت سُیوفَنَا ....الخ .المرکّبُ مِن ثُنَائیَّةُ حروف وَالمُرَکَّب مِن ثُلاثِیَّةُ حروف وَالمُرَ کّبُ مِن رُباعِیَّةُ حُرُوف وَالمُرَکَّبُ مِن خُمَا سِیَّةُ حروف.الم وثلاثة الفعل واَربَعَة المتن للتخفیف وکثرته الدوران علی اللسان وساکن ماعَرئ عنِ الحَرَکَت والمترك بِخِلافِهِ فمتحرك بعده الساکن سبب خفیف ومتحرکانِ بسبب ثقیل ومتحرکان بعد ها ساکن وتِدِ مجموع و متحرکان بینهما ساکن وَتِدِ مفروق وَثَلٰث بعد ها ساکن فاصِلة صغریٰ وَاَربَع بعدها ساکن فاصِلة کبریٰ یجمعها لم اَرَعَلیٰ ظَهرِ جَبَل سَمَکَةً لم= سبب خفیف اَرَسبب ثقیل علی= وَتَدِ مجموع ظهر = وَتَدِ مفروق جبل = فاصلة صغریٰ سَمَکَةً . فاصلة کبریٰ "(۲۱)

قرآن کی اقسام :

مولانا نے اس موضوع پر بھی سیر حاصل بحث کی ہے۔ آپؒ نے لکھا ہے :

"قرآن نظم اور معنی کے اعتبار سے چار تقسیمات پر مشتمل ہے۔ تقسیم اوّل وضع کے طریقوں میں چار اقسام پر مشتمل ہے یعنی خاص، عام، مُشترک اور مُوول۔ تقسیم دوم طریق بیان کے بارے میں ہے ان کی بھی چار قسمیں ہیں ظاہر، نص، مُفسَّر اور مُحکم ان کی چار اضداد ہیں:

خفی، مشکل، مجمل اور متشابہ۔ تقسیم سوم استعمال لفظ کے بارے میں ہے : حقیقت، مجاز، تصریح اور کِنایہ۔ تقسیم چہارم سے اصل مراد پر آگاہی ہے۔ جن کی بھی چار قسمیں ہیں: عبارۃ النص، اشارۃ النص،

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

دلالۃ النص اقتضاء النص" (۲۲)

مرغوب القلوب :

یہ مولاناؒ کا فارسی دیوان ہے جو دومرتبہ چھپ چکا ہے۔سولہ(۱۶) صفحات پر مشتمل ہے۔حروف تہجی کی ردیف پر مشتمل ہے۔اس کی وضع بیت بازی کیلئے ہے۔اس دیوان کو مُرَدّف دیوان بھی کہا جاتا ہے۔مولانا کی بلند پایہ اشعار مجالس اور محافل میں پڑھے اور سنائے جاتے ہیں۔موصوف نے خود اپنے دیوان کی مدح اپنے الفاظ میں یوں کی ہے :

پاك چون دربزم خوانَد　　نظمِ یعقوب مَطرِ بے

قیس ومحمود میشود　　باخِسره وفرهاد چُپ (۲۳)

التفصیل الخاتمی فی تحلیل زکوٰۃ ہاشمی :

یہ ایک چھوٹا رسالہ ہے جس میں مولانا نے بنوہاشم یعنی سادات کرام کیلئے زکوٰۃ لینا جائز قرار دیا ہے۔(۲۴)

دعاءِ صبح وشام :

انبیاءِ کرام کے آسماءِ جمیلہ کے وسیلے سے مولانا نے اپنے مخصوص انداز میں ایک دعا کہی ہے۔جو حسب ذیل ہے :

الااِنَّ اِیمَا ناً بِرُسُل تَتِمُّ　　وهم آدم ادریس نوح علی الوِلَا

وهود صالح لوط مع ابراهیم اَتیٰ　　كذاتجعلُ اِسمٰعیل واسحٰق فَضلَا

ویعقوب یوسف ثم یتلوا شُعَیبَهُم　　وهارون مع موسیٰ وداود ذُوالعلا

سلیمان ایوب وذالِكِفل یونس　　الیاس ایضاً وَالیَسَع ذِكرُهُ فَعَقَلَا

كذا ذكریاء ویَحیٰ غُلَامه　　وعیسیٰ وطٰهٰ خَاتَماً قَد تَكَمَّلَا

وَقَد تَمَّ نَظمِ جَمِیعُ الرُسُل مرتبا　　ثم حَدَّ ارسال كما قالهُ العُلَا

عَلَیهم صلوٰة اللّٰهِ ثُمَّ سَلَام　　یَدُ زمان مَادَامَ الاراضی وَمَاعَلَا

فیاربنافَرِّج كُرُوبی بجاهِهِم　　وَبِاالآ لِ والاصحاب ثم الّذی تَلَا (۲۵)

جَدوَلِ دورِاِثنا عشری :

اس سے بارہ حیوانات مراد ہیں یہ جَدوَل بارہ سال کے دورے کا نام ہے ہرسال ایک حیوان کے نام پر

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہے۔ان میں سے ہر حیوان اپنے اندر نیک و بد اثرات رکھتا ہے۔اب اگر نیک اثر والا حیوان ہو تو اس کا سال بھی نیک رہیگا اسی طرح بُرے حیوان والا سال بُرا یعنی مصائب و پریشانیوں والا سال ہوگا۔چنانچہ مولانا نے ان حیوانات کے نام ایک شعر کی صورت میں یوں بتائے ہیں :

مُوش و پڑانگ و خرگوش شمار   زین چھار چُوبُگزر دنھنگ آید مار
وانگر بَاسپ گوسفنداست حساب   ھمدونه مرغ و سگ و خُوگ آخر کار(۲۶)

ترجمہ کلمات ابجد :

مولانا نے کلمات ابجد کا ترجمہ شعر کی صورت میں بیان کیا ہے مثلاً ابجد کے معنی :

امرِ حق را بَطوعِ بَدر فتم   حکم اَورا بگوش نگرِ فتم
اور ھوّز سے متعلق :
دور کردم از خود بیاری حق   ھوّز و آزو آرزو مطلق (۲۷)

ضاد وظاء کی بحث :

ضاد اور ظاء کے تلفّظ سے متعلق علماء کے درمیان جو اختلاف پایا جاتا ہے آپؒ نے اس کو دور کیا ہے۔اس مسئلے پر مفصل اور فیصلہ کن بحث کرنے کے بعد آخر میں اس متنازعہ فیہ مسئلے کو ایک شعر کی صورت میں یوں بیان کیا ہے :

ظاھمے باشد بقول بعض مُفسد جائے   ضاد یك فتویٰ مے نه باشد برفساد ش ھیچ جا(۲۸)

نعت رَسُول کریمؐ اور مناقِب خلفائے راشدینؓ :

موصوف نے حضور اقدس صلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں بہت سے نعت کہے ہیں۔اور تاریخ میلاد بھی بیان کیا ہے نیز آپؒ نے مناقِب خلفائے راشدین اور ان کی تاریخ کو بھی بیان کیا ہے۔ (۲۹)

نور الحقیقت :

تصوف اور لطائف و مراقب پر بھی مولانا نے ایک رسالہ لکھا ہے۔اس رسالہ میں ایک مقام پر آپؒ فرماتے ہیں :

"تخلیق کائنات سے مقصود معرفت خالق واعتراف بندگی، لزومِ عبادت اپنے نفسوں پر اور غیر کو اپنے قلوب سے نکال دینا مراد ہے۔مذکورہ امور کا اصل معیار ذِکر الٰہی ہے جیسا کہ ارشاد ربّانی ہے: "اَلَا بِذِکرِ اللہ تَطْمَئِنّ القُلوُب"(۳۰)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

عِرفان الٰہی، اعتراف بندگی اور لزوم عبادت کا تذکرہ موصوف نے اپنے اشعار میں کیا ہے۔مولانا شکوہ جواب شکوہ کے طرز پر پہلے سوال کرتے ہیں پھر از خود جواب دیتے ہیں :

سوال : بصحرائے عدم خوش خُفته بودم　　مرا بانیستی خویش خوش بُود
زِخوابِ خوش مرا بیدار کردی　　نمیدانم تُرا زین چیست مقصود
جواب : بصحرائے عدم خوش خفة بودے　　ترا بانیستی خویش خَوش بود
زِبهرِ معرفتِ بیدار کردم　　یقین میدان همین بُود است مقصود(۳۱)

یہ تھے وہ مختلف علوم وفنون جن کو مولانا نے مخزنُ النّجاح میں جمع کیا ہے۔

مُستغنی علی شرح چغمنی :

یہ فن ریاضی سے متعلق ہے۔مستغنی علم ھیئت کی مشہور ومعروف اور نہایت عمدہ کتاب ہے جسے مولانا نے تصنیف کیا ہے اور ابھی تک مخطوطہ کی صورت میں موجود ہے۔واضح رہے علم ھیئت زمین وآسمان کو ایک کرہ گردانتا ہے۔اس کُرّے کو کرّہ عالم کا نام دیتا ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے علاوہ اور کوئی عالم موجود نہیں ہے۔یہ عقیدہ انکارِ آخرت اور انکار اُلوھیت پر دلالت کرتا ہے۔ھیئت کا موضوع کرّ ہِ عالم ہے۔جس کی شاخیں یا اجزاء کل تیرہ ہیں جو حسب ذیل ہیں :

۱۔　فلک اعظم (آسمان نہم) (جس کو ہم کرسی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں)
۲۔　فلک ثوابت (آسمان ہشتم)　　۳۔　فلک زُحیل (آسمان ہفتم)
۴۔　فلک مشتری (آسمان ششم)　　۵۔　فلک مَریخ (آسمان پنجم)
۶۔　فلک شمس (آسمان چہارم)　　۷۔　فلک زہرہ (آسمان سوم)
۸۔　فلک عطارد (آسمان دوم)　　۹۔　فلک قمر (آسمان اوّل)
۱۰۔　کرّہ آگ۔　　۱۱۔　کرّہ ھوا۔
۱۲۔　کرّہ پانی۔　　۱۳۔　کرّہ مٹی۔

علم ھیئت مذکورہ بالا تمام تخلیقات اور ان میں موجود آشیاء کی ھیئت سے بحث کرتا ہے۔علم ھیئت کی غرض وغایت جملہ فلاسفہ یعنی حکماء اور متکلمین کے نزدیک تفکر کائنات وموضوعات الٰہی ہے۔جس سے مقصود معرفت الٰہی کا حصول ہے۔تمام حکماء اپنی کتابوں میں قرآن مجید کی اس آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ علم ھیئت معرفت الٰہی کا ذریعہ ہے۔وہ آیت کریمہ یہ ہے :

"یتفکّرُونَ فِی خلق السمٰوات والارض" واضح رہے مستغنی علم ھیئت کی کتاب ہے۔مولانا نے

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

مستغنی شرح چغمنی کے نام سے اس کی شرح لکھی ہے جو مخطوطہ کی صورت میں ہے۔مولانا نے اس مخطوطہ میں ایک مقام پر اقسامِ جسم کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے:

"قوله وقد يُطلَقُ الجِسم....الخ بالِاِ شتراك اوبالحقيقة والمجازفالجسم التعليمي مقدار عَارِض للجسم الطبعي يمكن ان يُفرَضَ فيه الخطوط المذكوره والفرق بينهما بالمعروضية والعارضية والجوهرية والعرضية بانّ الجسم الطبعي جوهَر مَعرُوض والتعليمي عَرَض بارِز وانما يمكن فَرَضُ الخُطُوط المذكورة في التعليم لان مبناها على الابعاد الثلاثة التي هي عين الجسم التعليمي"(۳۲) نمونہ آگلے صفحے پر ہے۔

مولانا نے ایک مشکل موضوع کو انتہائی سہل اور جامع انداز میں بیان کرتے ہوئے جسم تعلیمی اور جسم طبعی کی وضاحت کی ہے۔

ضابطۂ میراث :

مولانا نے علم میراث پر ضابطۂ میراث کے نام سے ایک رسالہ قلمبند کیا ہے جو مخطوطہ کی صورت میں ہے۔موصوف نے اس رسالہ میں تقسیم میراث کیلئے چند ضوابط وضع کئے ہیں۔آپ نے اپنے رسالے کا آغاز ان الفاظ سے کیا ہے :

"الحمد لمن يَرِثُ ميراث الخُضراء والغُبراء والصلواة على من لايَرِ ثُ وَلَا يُورِثُ مِنه.الورثآء وعلىٰ آله واصحابه سَيّماً اصحاب العُباء امابعد" :

"مے گوئد بنده معيوب محمد يعقوب ابن القمرالحق الملة والدين كه اين مُقدمه ايست درعِلم فرائض مشتمل بريازده باب،باب اول در تركه هٰكذا....الخ". (۳۳)

مُنَادِی علی قوانین زُرادِی :

یہ بھی مولانا کا ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جو مخزن النّجاح میں ہے۔زُرادِی فن صرف کے قوانین کی معروف اور جامع کتاب ہے۔مولانا نے مُنادِی علیٰ قوانین زُرادی کے نام سے اس کتاب کی شرح کی ہے۔جس میں قوانین صرف کی مفصل تشریح کی گئی ہے۔موصوف نے اس مخطوطہ کا افتتاح بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم سے کرتے ہوئے لکھا ہے :

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

"اِعلَم انہ لابد فی الصحیح مِن معرِفَة امورتسعة الاوّل الصیغَةُ والثانی الباب والثالث الوَزن والرابع المعنی اللّغوی والخامس المعنی الاصطلاحی والسادس المناسبة بینهما والسّابع القِسم والثامِن وَجه الحَصَر والتاسِع القاعِدة الکلیة" (۳۴)

اس اقتباس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا نے علم صرف جیسے مشکل فن کو کیسے آسان انداز میں بیان کیا ہے۔ واضح رہے مولانا کو علم صرف اور علم نحو پر مکمل عبور حاصل تھا۔جس کا ثبوت اِن فنون پر آپ کی شرحیں اورتصنیفات ہیں۔

المقیاس علی النبراس (شرح نبراس)

"شرح عقائد" عقائد کی مشہور کتاب ہے جس میں عقائد صحیحہ اورعقائد فاسِدہ کا بیان ہے جو اہل سُنّت والجماعت اور فلاسفہ ومعتزلہ کے عقائد میں مُمیّز ہے۔نبراس شرح عقائد کی شرح ہے اور مقیاس نبراس کی شرح ہے۔مقیاس میں نبراس کی مشکل اور پیچیدہ مباحث کی تشریح کی گئی ہے جیسا کہ مولانا نے مقیاس کے دیباچہ میں لکھا ہے :

"وَهِمَمُ الطلباء سائِلَة عن تحشیة بحاشیة لِتوضیح الصعاب وتکشِفُ النقاب" (۳۵)

هِدَایَۃُ المُبتَدِی شرح مَیبُذی : (شرح حکمت)

مَیبُذی علم حکمت کی معروف کتاب ہے مولانا نے اس کی شرح هدایۃ المُبتَدِی کے نام سے کی ہے۔علم حکمت کے تین اغراض ہیں یعنی جزء لاَ یتَجزّا ،هَیُولاَ والصوت اورصورت نوعی۔حکماء کے خیال میں مذکورہ تینوں اغراض کی غرض وغایت قِدَمُ العالَم ہے۔اور متکلمین کے نزدیک ان تینوں کی غرض وغایت حُدُوثِ عالَم ہے۔حکماء عالم کو قدیم مانتے ہیں اس لئے عالم غیرفانی ہے۔کیونکہ ہرازلی شے ابدی ہے۔جس کا کوئی ابتداءوانتہانہیں۔یہی سبب ہے کہ حُکماء قیامت وغیرہ کے منکر ہیں۔جبکہ اس کے علی الرّغم متکلمین کے نزدیک عالَم حادِث ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہ قیامت کے قائل ہیں اور خاتمہ عالم کو یقینی جانتے ہیں۔کیونکہ جس طرح عالم کی ابتداء ہے اسی طرح اس کی انتہا بھی ہے۔حکمت کے موضوعات تین ہیں : عَالَم ، فلکیات اور عناصرار بعہ وَاِلٰھیات۔مولانا نے اس سلسلے میں ایک مقام پر لکھا ہے :

"قَالَ فصل فِی اِبطال الجرءِ ...الخ ای الفصل اوّل من الفصول فصل فی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ابطال الجزء واثبات ابطاله علی المُنازع من حیث انه لا یَتَجزی اومن حیث انه جزء للجسم والاول راجع اِلیٰ اثبات ان جزء الجِسم قَابِل لِلتَّجزی والثانی اِلیٰ اثبات عَدَمِ تَرَکُّبِ الجسم من ذالك الجزءِ وَلَمَّا کَانَ العلم الطبعی باحثاً عَن احوال الجسم الطبع وَالبَحث عَن اَحوَالِ الجسم الطبعی موقوف علی معرفة الجسم الطبعی وبیان تالیفه من الهَیُولَا والصورة وذالِك البیان موقوف علی ابطال الجزء الّذی لَایَتَجزّی ". (۳۶)

ضیاءُالمُضی علی القاضی اور اِنتبا علی حمداللہ :

مولانا کی اوّل الذکر شرح یعنی ضیاءُالمُضی قاضی مبارک کی شرح ہے اور ثانی الذکر انتباہ حمدُ اللہ کی شرح ہے۔ان دونوں شروح کا تعلق علم منطق سے ہے۔اس سے یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ مولانا نے درسِ نظامی کے جملہ مشکل ترین علوم وفنون پر شروح،حواشی اور رسائل وکتابچوں کی صورت میں تحقیق کی ہے۔قاضی مبارک اور حمداللہ دونوں سُلَم العَلُوم کی شرحیں ہیں۔سُلَمُ العلوم علم منطق کی مشہور ومعروف کتاب ہے۔جس پر متعدد شروح لکھی گئیں ہیں جن میں سے قابل الذکر شرحیں قاضی مبارک اور حمدُ اللہ ہیں۔مولانا نے مذکورہ دونوں شروح کی شرحیں لکھیں ہیں۔یعنی ضیاءالمُضی اور انتباہ۔

علم منطق کی غرض وغایت بحث تصورات ہے۔یہ مفردات کی تعریف ہے۔مفردات قضایا کے مبادی ہیں اور قضایا دلائل قیاس کے مبادی ہیں۔دلائل قیاس سے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔تنائج برآمد ہونے سے تصدیق ہوتی ہے۔تصدیق کا تعلق ایمانیات سے ہے۔منطق انسان کی ذہن کو تیز کرنے اور مُدَّعی پر طریقہ استدلال سکھانے میں مدومعاون ثابت ہوتا ہے۔علم منطق کا ایک فائدہ اخروی بھی ہے وہ یہ ہے کہ اس سے اثبات توحیدورسالت وآخرت اوروجودباری تعالیٰ کا اثبات اوراثبات احکام شرعیہ حاصل ہوجاتا ہے۔مولانا نے اپنی شاہکار تصنیف ضیاءُالمُضی میں مبادِل پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے :

"قوله وهو کَونُ المبَادِی وَسَائل اِلیٰ اِدراك المسائل وهی الاشیاالتی یبتنی علیها العلم وهی تَصَوَّرِیة وتصدیقة اماالتصوریة فهی حُدود الموضوعات کقولِنافی العلم الطبعی الجسم الطبعی جَوهَر قَابِل لِلا بعادالثلاثة واجزاءُهَا کقولِنا الهیولا جَوهَر مِن شانه القَبُول فقط وَاَعراضُها الذاتیة کقولِناالحرکة کَمَال اول لِمَا هو بالقوة من حیث هو بالقوة واماتصدیقة فهی مقدمات بینت بنفسها اوبیّنة ولو فی مَحَلِ آخر یتوقّفُ علیها العَد لَة المستعملة فی

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

العلوم" (۳۷)

مولانا کی دوسری شرح انتباہ علی حمداللہ ہے جس میں ایک مقام پر آپؒ نے لکھا ہے :

"قولوه وهو حسبی......الخ دَفَعَ لِمَا وَرَدَعلی الزدوهوان الضرورية فی التناقُض والتغايربحسب المفهوم والمصداق وبين الايجاب والسَّلبُ وان وَجَدَ الاوّل لكن الثانی مُنتفیٍ حاصل الدفع ان الضروری فی تناقض التغايرلالمفهومی لِاَنَّ مفهوم السَّلب مُغائِر عن مفهوم الايجاب لِاَنَّ تَعقُّلُ الايجاب لايكون موقوفاً علی تَعَقُّلِ السلب بخلاف السلب السلب فان تعقل سلب السلب موقوفاً علی تعقل السلب المضاف اليه فلوكان بينهما اِتحاد بحسب المفهوم لكان تعقل كل واحِد منهما موقوفاً علی تعقل سلب المضاف اليه فيكون بَينَ مَفهُومَيّهِما بَون فَيَكفی لنا فی تعددالنّقيض لان التناقض بحسب المفهوم والعينية بحسب المِصدَاق غيرمُمَيّزعندهم" (۳۸)

واضح رہے ضِیاءُ المضی اور انتباہ کے علاوہ فن منطق کی دو اور کتابوں پر بھی مولانا نے دو شروح لکھی ہیں۔ایک شرح "شرح الرّاجی علی میر ایساغوجی ہے "اوردوسری شرح "رفیع البُرھان شرح بدیعُ المیزان" ہے۔

خلاصۂ بحث:

مولانا محمد یعقوب کا مدرسہ ضیاء العلوم اوران کے بھائیوں کے مدارس چھوٹا دیوبند کے نام سے موسوم تھے۔یہ ان کا استحقاق ہی نہیں تھا بلکہ وہ اپنے اس دعوے میں حق بجانب بھی تھے۔اس کا واضح ثبوت حضرت مولانا محمد یعقوبؒ کی وہ شرح، حاشیے، رسائل اور دیگر تصنیفات ہیں جو مخطوطات کی صورت میں ابھی بھی مدرسہ ضیاالعلوم کی لائبریری اوراس کے خاندان کے دیگر افراد کے پاس موجود ہیں۔جن کا احاطہ اس مضمون میں کیا گیا ہے۔علم دوست حضرات سے توقع ہے کہ وہ ان مخطوطات کو زیورطبع سے آراستہ کروائینگے۔

حوالہ جات وحواشی

۱۔ عبدالمالک، سیّد، مولانا سیّد محمد یعقوبؒ پشینی کی علمی وادبی خدمات (ایم۔اے عربی تھیسس)، پنجاب یونیورسٹی، شعبہ عربی لائبریری، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص ۳۰۔

۲۔ ایضاً، ص ۳۱۔ ۳۔ ایضاً، ص ۳۵۔

۴۔ ایضاً، ص ۶۴، بحوالہ محمد یعقوب، مخزنُ النّجاح، صفحہ ندارد۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۵۔ ایضاً۔　　۶۔ ایضاً ، ص ۶۵۔
۷۔ ایضاً۔　　۸۔ ایضاً۔
۹۔ محمد یعقوب، مولانا، مخزنُ النّجاح، مدرسہ ضیاءالعلوم لائبریری، کلّی لاجور، گلستان، بلوچستان، ت ن، صفحہ ندارد، مدرسہ ضیاالعلوم لائبریری، کراچی۔
۱۰۔ ایضاً۔　　۱۱۔ ایضاً۔
۱۲۔ ایضاً۔　　۱۳۔ ایضاً۔
۱۴۔ ایضاً۔　　۱۵۔ ایضاً۔
۱۶۔ ایضاً۔　　۱۷۔ ایضاً۔
۱۸۔ ایضاً، ص۶۰ ۔ ۹۳۔　　۱۹۔ ایضاً۔
۲۰۔ ایضاً۔
۲۱۔ محمد یعقوب، مولانا، ضابطہ عروض، ت ن، ص ۱ (مخزان النّجاح)۔
۲۲۔ ایضاً، مخزن النّجاح، ت ن، صفحہ ندارد۔
۲۳۔ محمد یعقوب، مولانا، دیوان محمد یعقوب (مرغوب القلوب)، حافظ خان محمد کتب فروش، جامع مسجد کوئٹہ، بلوچستان پریس، ۱۳۶۷ھ، ص ۳۔
۲۴۔ ایضاً، مخزنُ النّجاح ، ت ن ، صفحہ ندارد۔
۲۵۔ ایضاً۔　　۲۶۔ ایضاً۔
۲۷۔ ایضاً۔　　۲۸۔ ایضاً۔
۲۹۔ ایضاً۔　　۳۰۔ ایضاً۔
۳۱۔ ایضاً ، ص ۳۰۔
۳۲۔ محمد یعقوب، مولانا، مستغنی علی شرح چغمنی، مدرسہ ضیاءالعلوم لائبریری، کلی لاجور، گلستان، بلوچستان، ت ن، صفحہ ندارد۔
۳۳۔ ایضاً ، مخزنُ النّجاح ، صفحہ ندارد۔
۳۴۔ ایضاً۔　　۳۵۔ ایضاً۔　　۳۶۔ ایضاً۔
۳۷۔ محمد یعقوب، مولانا، ضیاءُ المُضی علی القاضی، مدرسہ ضیاءالعلوم، گلستان، بلوچستان، ت ن، صفحہ ندارد۔
۳۸۔ ایضاً، انتباہ علی حمد اللہ، صفحہ ندارد۔

☆☆☆☆☆

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.